السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دوران وضو اعضاء دھوتے ہوئے دعائیں حدیث سے ثابت ہیں۔ (ابو انجشہ، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث سے وضو کی ابتداء میں بسم اللہ اور آخر میں أَشْھَدُ أَنْ لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ وحدہ لا شَرِیکَ لہُ، وأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عبدُہُ وَرسُولُہ، اللّٰھُمَّ اجْعلْنی من التَّوَّابینَ واجْعلْنی مِنَ الْمُتَطَھِّرِینَ ثابت ہے۔

دوران وضو ایک ایک عضو کے دھونے پر جو لوگ مختلف کلمات پڑھتے ہیں ان کا ثبوت کسی معتبر صحیح حدیث میں موجود نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الوضوء، صفحہ:115

محدث فتویٰ